اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ

روزنامہ مشرق پشاور

مسلسل اشاعت کے 52 سال

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

ABC CERTIFIED

جلد 53 | جمعرات 7 ربیع الثانی 1441ھ 5 دسمبر 2019ء 21 مگھر قیمت 20 روپے | شمارہ 11

پشاور، وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

# معلومات تک رسائی قانون کیلئے شعور اجاگر کرنا ہوگا، چیف انفارمیشن کمشنر

## آر ٹی آئی کمیشن آئندہ ماہ آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کریگا، 200 میں سے 90 درخواستیں نمٹا دیں

## شہری کو زندگی اور موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے، محمد اعظم کی پریس کانفرنس

پشاور (سٹی رپورٹر) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کے قانون کی اہمیت بتاتے آئے ہیں۔ آر ٹی آئی 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا، آر ٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ 200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، کمیشن اگلے مہینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کر رہا ہے، اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے 130 ممالک میں آر ٹی آئی فیڈرل لا کے طور پر ہے۔

(بقیہ 7 صفحہ 9)

| 7 | چیف انفارمیشن کمشنر | بقیہ نمبر |
|---|---|---|

پاکستان میں صوبائی سطح پر بھی ہے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آر ٹی آئی کے تحت انکو کیا حقوق دیے گئے ہیں، منتخب حکومت کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی بارے کچھ مشکلات ہیں، اس قانون میں معلومات بارے تعین کیا جا چکا ہے کہ کونسی معلومات دینی ہیں اور کونسی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آر ٹی آئی کے حوالے سے شعور و آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر صوبائی چیف انفارمیشن کمشنر ریاض داوڑزئی نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن پختونخوا حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے، کرپشن کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر کمیشن رکن زاہد عبداللہ نے کہا ہے کہ انویسٹی گیٹیو رپورٹنگ کیلئے آر ٹی آئی تاریخی قانون ہے، کسی کو درخواست کا جواب نہ آئے تو 10 دن بعد وہ کمیشن کے پاس آئے، کمیشن شہری کی درخواست پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر کام کرتا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس، پشاور، جمعرات، 5 دسمبر، 2019ء

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس پشاور

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

# بدعنوانی کے خاتمے کیلئے آر ٹی آئی کمیشن اگلے ماہ سے آن لائن درخواستیں لے گا

## آر ٹی آئی کے حوالے سے 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے: چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم کی پریس کانفرنس

پشاور (سٹی رپورٹر، سٹاف رپورٹر) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کا قانون بدعنوانی کے خاتمے کیلئے (باقی صفحہ 4 نمبر 14)

پشاور: فیڈرل چیف انفارمیشن آفیسر محمد اعظم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## ہزارہ روریجن کی طرز پر ٹریفک اصلاحات کی رپورٹ سی پی او کو بھجوانے کی ہدایت

پشاور (کرائم رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ڈاکٹر محمد نعیم خان نے صوبہ بھر کے اعلیٰ پولیس حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے (باقی صفحہ 4 نمبر 15)

### 14 آر ٹی آئی

اہم کردار ادا کر رہا ہے اور کمیشن اگلے مہینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کرے گا۔ پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا کہ پنجاب میں کمیشن بننے کے بعد کچھ مسائل درپیش تھے، آر ٹی آئی 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا، آر ٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ موصول درخواستوں میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، کمیشن اگلے مہینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کر رہا ہے، اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے، 130 ممالک میں آر ٹی آئی فیڈرل لاء کے طور پر ہے، پاکستان میں صوبائی سطح پر بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آر ٹی آئی کے حوالے سے شعور آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آر ٹی آئی کے تحت انکو کیا حقوق دیے گئے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ منتخب حکومت کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی بارے کچھ مشکلات ہیں، اس قانون میں معلومات بارے تعین کیا جا چکا ہے کہ کونسی معلومات دینی ہیں اور کونسی نہیں۔ اس موقع پر صوبائی چیف انفارمیشن کمشنر ریاض داوڑ زئی نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن پختونخوا حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے، کرپشن کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا، رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ اس موقع پر کمیشن رکن زاہد عبداللہ نے کہا ہے کہ آر ٹی آئی صحافت سے وابستہ افراد کیلئے بھی انتہائی اہم ہے، انویسٹی گیٹو رپورٹنگ کیلئے آر ٹی آئی تاریخی قانون ہے، کسی کو درخواست کا جواب نہ آئے تو 10 دن بعد وہ کمیشن کے پاس آئے، کمیشن شہری کی درخواست پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر کام کرتا ہے۔

لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد، کراچی، پشاور، کوئٹہ، فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

جلد 8 | جمعرات 7 ربیع الثانی 1441ھ، 5 دسمبر 2019ء، 22 مگھر 2076ب | صفحات 12 | قیمت 20 روپے | شمارہ 308

www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com

# رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن 3 دن میں معلومات دینے کا پابند

## جلد ویب سائٹ لانچ کرینگے، آر ٹی آئی بارے آگاہی کی ضرورت: انفارمیشن کمشنر محمد اعظم

پشاور (نئی بات نیوز) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ معلومات تک رسائی کے قانون کی اہمیت بتاتے آ رہے ہیں، پنجاب میں کمیشن بننے کے بعد کچھ مسائل درپیش تھے، آر ٹی آئی 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا، آر ٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دے کر معلومات (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 39)



تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا کہ 200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، کمیشن اگلے مہینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کر رہا ہے، اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے 130 ممالک میں آر ٹی آئی فیڈرل لا کے طور پر ہے، پاکستان میں صوبائی سطح پر بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے، آر ٹی آئی کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس قانون میں معلومات بارے تعین کیا جا چکا ہے کہ کونسی معلومات دینی ہیں اور کونسی نہیں۔ اس موقع پر صوبائی چیف انفارمیشن کمشنر ریاض داوڑ نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن خیبرپختونخوا حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہے، معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے، کرپشن کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی جمعرات 5 دسمبر 2019ء

# اطلاعات تک رسائی قانون سے کرپشن روکنے میں مدد ملی، محمد اعظم

## ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان کا 32 واں نمبر ہے، چیف انفارمیشن کمشنر

پشاور (لیڈی رپورٹر) چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے اطلاعات تک رسائی کا قانون خیبر پختونخوا حکومت کا بڑا کارنامہ ہے۔ اس قانون کی بدولت کرپشن کی روک تھام میں نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔ قانون کے ذریعے معلومات تک ہر شخص کی رسائی کو ممکن بنایا گیا ہے۔ پشاور پریس کلب میں انفارمیشن کمشنر خیبر پختونخوا ریاض داؤدزئی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاقی سطح پر اس قانون کو 2017 میں نافذ کیا

باقی صفحہ 5 نمبر 4

پشاور، وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ | محمد اعظم | 4

گیا تھا، اس قانون کے ذریعے بغیر کسی فیس کے معلومات فراہم کی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان کا 32 واں نمبر ہے۔ محمد اعظم نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون کے حوالے سے عوام میں شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت سے متعلق معلومات کے حصول میں کچھ رکاوٹیں حائل ہیں۔ قانون میں اس بات کا تعین کیا جا چکا ہے کہ کون کونسی معلومات دی جا سکتی ہیں اور کون کونسی نہیں دی جا سکتیں۔ انفارمیشن کمشنر زاہد عبداللہ نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون صحافیوں کے لئے بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

روزنامہ اوصاف، جمعرات، 5 دسمبر 2019ء

اوصاف

پشاور، وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وفاقی کمشنر

# رائٹ ٹو انفارمیشن قانون کرپشن خاتمے کیلئے اہم، صوبائی حکومت کا بڑا کارنامہ

## آر ٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے

**200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں، محمد اعظم خان کی دیگر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو**

پشاور (بیورو رپورٹ) وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن خیبر پختونخوا حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہے معلومات تک رسائی کو یقینی بنایا گیا ہے کرپشن کے خاتمے کیلئے معلومات تک رسائی کے قانون نے اہم کردار ادا کیا رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے معلومات تک رسائی کے قانون (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 24)

اوصاف | وفاقی کمشنر | 24

کی اہمیت بتاتے آ رہے ہیں وہ گزشتہ روز صوبائی چیف انفارمیشن کمشنر ریاض داؤدزئی کے ہمراہ پشاور پریس کلب میں صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا کہ پنجاب میں کمیشن بننے کے بعد کچھ مسائل درپیش تھے آر ٹی آئی 2017 میں وفاقی سطح پر نافذ کیا گیا آر ٹی آئی میں فیس کے بغیر آسان طریقے سے درخواست دیکر معلومات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہیں 200 میں سے 90 کے قریب درخواستیں نمٹا چکے ہیں کمیشن اگلے مہینے سے آن لائن درخواستوں کیلئے ویب سائٹ لانچ کر رہا ہے اگر شہری کو زندگی موت کا مسئلہ ہو تو 3 دن میں معلومات دینا قانون کا حصہ ہے وفاقی چیف انفارمیشن کمشنر محمد اعظم نے کہا کہ 130 ممالک میں آر ٹی آئی فیڈرل لاء کے طور پر ہے پاکستان میں صوبائی سطح پر بھی ہے آر ٹی آئی کے حوالے سے ورلڈ رینکنگ میں 132 ممالک میں پاکستان 32 ویں نمبر پر ہے آر ٹی آئی کے حوالے سے شعور و آگہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آر ٹی آئی کے تحت انکو کیا حقوق دیے گئے ہیں کمیشن رکن زاہد عبداللہ نے کہا کہ مختلف حکومت کے حوالے سے بھی معلومات تک رسائی بارے کچھ مشکلات ہیں اس قانون میں معلومات بارے تعین کیا جا چکا ہے کہ کونسی معلومات